

## 11403 - امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنے دین کی اساس کیوں سمجھتے ہیں؟

### سوال

مسلمان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنے دین کی اساس کیوں سمجھتے ہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

انسان بہت ہی زیادہ خطا کار اور بھول جانے والا ہے ، نفس اسے برائی کا حکم دیتا رہتا ہے اور شیطان اسے معاصی اور گناہوں سے آلودہ کر کے خراب کرتا ہے ، اور جب جسموں کو بیماری لگتی اور اسے کئی قسم کی علتیں اور آفات آتی ہیں تو اس کی وجہ سے طبیب اور ڈاکٹر بھی ہونا ضروری ہے اور اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو کہ اس کے لیے مناسب دوائی اور علاج تجویز کرتا ہے تاکہ جسم اپنے اعتدال پر واپس آسکے تو نفوس کی بھی یہی حالت ہے ۔

وردلوں کوشبہات اور شہوات کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کا ارتکاب کرتا ہوا کبھی تو کسی کا ناحق خون بہاتا اور کبھی زنا کاری کا مرتکب ہوتا اور کبھی شراب نوشی کا مرتکب ٹھہرتا ہے ، اور بعض اوقات لوگوں پر ظلم کرتا ہوا باطل اور غلط طریقے سے ان کے اموال ہڑپ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتا اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ کفر جیسے شنیع جرم کا مرتکب ہوتا ہے ۔

امراض قلب اور دل کی بیماریاں جسمانی امراض و بیماریوں سے زیادہ خطرناک ہوتی ہیں لہذا اس کے لیے کسی ایسے ماہر طبیب و ڈاکٹر کی ضرورت ہے جو اس کا علاج کرے اور امراض قلوب کی کثرت اور اس سے پیدا ہونے والے شر و فساد کی بہتات کی بنا پر ہی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس کا مکلف ٹھہرایا ہے کہ وہ ان بیماریوں کا علاج امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ساتھ کریں فرمان باری تعالیٰ ہے :

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے ، اور یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں آل عمران ( 104 ) ۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک ایسا کام ہے جو اسلامی امور میں سے سب سے اعلیٰ و اشرف ہے بلکہ یہ کام

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

توانبیاء رسل کا وظیفہ اور کام تھا جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

ہم نے انہیں رسول بنایا ہے خوشخبریاں سنانے والے اور آگاہ کرنے والے تاکہ رسول بھیجنے کے بعد اللہ تعالیٰ پر لوگوں کی کوئی حجت اور الزام باقی نہ رہ جائے النساء ( 165 ) -

اللہ تعالیٰ نے امت اسلامیہ کو یہ کام سرانجام دینے کے لیے سب سے بہتر اور اچھی امت بنایا ہے جو کہ لوگوں کو اس کا حکم دیتی ہے جس طرح کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے :

تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو آل عمران ( 110 ) -

جب امت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے عظیم شعار کو معطل کر کے رکھ دے امت میں ظلم و فساد پھیل جاتا اور وہ امت اللہ تعالیٰ کی لعنت کی مستحق ٹھہرتی ہے -

اللہ تعالیٰ نے یقینی طور پر ان بنی اسرائیل کے کافروں پر لعنت کی جنہوں نے اس عظیم شعار کو معطل کر کے رکھ دیا تھا ، اللہ تعالیٰ نے اسی کی اشارہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

بنی اسرائیل کے کافروں پر داود ( علیہ السلام ) اور عیسیٰ بن مریم ( علیہ السلام ) کی زبانی لعنت کی گئی اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے آگے بڑھ جاتے تھے ، آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا ہے المائدة ( 78-79 )

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اصول دین میں سے ایک اصل ہے اور ان دونوں کا قیام جہاد فی سبیل اللہ ہے جو کہ تکالیف پر مشقت اور صبر کا محتاج ہے ، جیسا کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا :

اے میرے پیارے بیٹے ! نماز قائم کرتے رہنا اور اچھے کاموں کی نصیحت اور برے کاموں سے روکتے رہنا اور تم پر جو مصیبت آجائے اس پر صبر کرنا یقین جانو کہ یہ بڑے تاکید کاموں میں سے ہے لقمان ( 17 ) -

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک عظیم کام اور پیغام ہے اس لیے اس کام کو کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اخلاق حسنہ سے آراستہ اور مقاصد حسنہ پر عمل پیرا ہو اور لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ سے دعوت دے اور ان کے ساتھ نرم برتاؤ کرے اور مہربانی سے پیش آئے ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہے اس کے ہاتھ پر ہدایت نصیب فرمائے -

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہتر انداز میں گفتگو کیجئے یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بہکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور راہ راست پر چلنے والوں سے بھی پورا پورا واقف ہے النحل ( 125 ) -

جو امت اسلامی شعائر پر عمل پیرا ہوتی اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرتی ہے وہ دنیا و آخرت کی کامیابی و سعادت حاصل کرتی ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت اور تائید کا نزول ہوتا ہے -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

جو اللہ تعالیٰ کی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے ، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جمادیں تو یہ پوری پابندی سے نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں اور اچھے کاموں کا حکم اور برے کاموں سے روکیں ، تمام کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے الحج ( 40 ) - ( 41 ) -

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک ایسا پیغام ہے جو قیامت تک کبھی بھی منقطع نہیں ہوگا ، اور یہ پوری امت پر واجب ہے اور رعایا میں سے ہر ایک مرد و عورت پر اور اسی طرح حکام پر بھی واجب ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام اپنے حسب حال کریں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

( تم میں سے جو بھی کوئی برائی دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ سے روکے اگر وہ ہاتھ سے روکنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو اپنے دل کے ساتھ روکے ، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 49 ) -

اور امت اسلامیہ ایک ہی امت ہے اگر اس میں فساد پھیل جائے اور اس کے حالات خراب ہو جائیں تو سب مسلمانوں پر اصلاح کا کام کرنا واجب ہو جاتا ہے ، اور اسی طرح منکرات کا خاتمہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور ہر ایک کو نصیحت کرنے کی سعی کرنا واجب ہو جاتا ہے -

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( دین نصیحت و خیر خواہی کا نام ہے ، ( صحابہ کہتے ہیں ) ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول کس کے لیے

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے لگے : اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب اور اس کے رسول ، اور مسلمانوں کے اماموں اور عام مسلمانوں کے لیے ( صحیح مسلم حدیث نمبر ( 95 ) -

جب مسلمان کسی دوسرے کو کسی کام کا حکم دے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اس پر عمل کرے اور اگر لوگوں کو کسی چیز سے منع کرے تو اسے اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ اس چیز سے دور رہے ، اس کی مخالفت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے بہت سخت وعید سنائی ہے ، فرمان باری تعالیٰ ہے :

اے ایمان والو ! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے ، تم جو کرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے الصف ( 2 - 3 ) -

انسان جتنا بھی صحیح اور سیدھی راہ پر ہو وہ پھر بھی کتاب و سنت کے مطابق نصیحت و راہنمائی اور یاد دہانی کا محتاج ہے ، اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کہ افضل الخلق اور اکمل الخلق ہیں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اے نبی ( صلی اللہ علیہ وسلم ) اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی باتوں میں نہ آجانا اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے الاحزاب ( 1 ) -

اس لیے ہم سب پر یہ ضروری ہے کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرتے رہیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں -

واللہ اعلم .